SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۲۰۱۲

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2012

سندھ سرکاری ملازمین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۲

THE SINDH CIVIL SERVANTS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2012

فہرست (CONTENTS)

تمہید
(Preamble)
دفعات
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and commencement
۲۔ 1973 کے سندھ ایکٹ نمبر XIV میں دفعہ 9-A کی ترمیم
Amendment of section 9-A in Sindh Act No. XIV of 1973

سندھ آرڈیننس نمبر VII مجریہ ۲۰۱۲

SINDH ORDINANCE NO.VII OF 2012

سندھ سرکاری ملازمین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۲

THE SINDH CIVIL SERVANTS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2012

[۵ ستمبر، ۲۰۱۲]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ سرکاری ملازمین، ایکٹ، 1973 میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

تمہید
(Preamble)

جیسا کہ کے سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ۱۹۷۳ کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ سرکاری ملازمین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۲ کہا

جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

Short Title and commencement

۲. سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ کے دفعہ 9-A میں درج ذیل کو متبادل سمجھا جائے گا۔

1973 کے سندھ ایکٹ نمبر XIV میں دفعہ 9 A- کی ترمیم

Amendment of section 9-A in Sindh Act No. XIV of 1973

" 9-A. (1) اس قانون یا کسی بھی وقت کے لئے کسی بھی قانون کے پاس موجود ہونے کے باوجود یا کسی عدالت کے فیصلے کے باوجود، ایک سرکاری ملازم جو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران بہادری کا مظاہرہ کرتا ہے یا فرائض کی پاداش سے باہر انتہائی غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے، حکومت وزیر اعلی کے ذریعہ بدلے میں ترقی یا ایوارڈ یا انعام کی منظوری دی جاسکتی ہے۔

(۲) اس ایکٹ کے شروع ہونے سے قبل دفعہ 9-A کے تحت کی جانے والی تمام آؤٹ آف ٹرن پروموشنز کو باقاعدہ بنیادوں پر اس دفعہ کے تحت کیا گیا سمجھا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔